احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہلِ سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

فون ۷۲۳۳۲۵۰۶

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیٰحضرت احمد رضا خاں بریلویؒ

سال طباعت ——— ۱۹۹۶ء

ناشر ——— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۹۰/- روپے

ینبغی للانسان اذا سئل	توقف فرمایا جب تک نص قطعی نہ اتری تو
عنه سواء کان ممن	آدمی کو چاہیے کہ جب اُس سے حقہ کے
یتعاطاہ او لا کھذا العبد	بارہ میں سوال کیا جائے تو اُسے یہ بات ہی
الضعیف وجمیع من فی	بتائے خواہ آپ پیتا ہو یا نہ پیتا ہو جیسے
بیتہ ان یقول ھو مباح	میں اور میرے گھر میں جس قدر لوگ ہیں
لکن رائحتہ تستکرھھا	کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا مگر فتویٰ اباحت
الطباع فھو مکروہ طبعا	ہی پر دیتا ہوں ہاں اُس کی بو طبیعت
لا شرعا الی اخر ما اطال	کو ناپسند ہے تو وہ مکروہ طبعی ہے نہ
بہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔	شرعی اور ہنوز علامہ مذکور کا کلام طویل
	اس کی تحقیق میں باقی ہے۔

بالجملہ عند التحقیق اس مسئلہ میں سوا حکم اباحت کے کوئی راہ نہیں خصوصاً ایسی حالت میں عجماً و عرباً و شرقاً و غرباً عام مومنین بلاد و بقاع تمام دُنیا کو اُس سے ابتلا ہے تو عدم جواز کا حکم دینا عامہ امت مرحوم کو معاذ اللہ فاسق بنانا ہے جسے ملت حنفیہ سمحہ سہلہ غرا بیضا ہرگز گوارا نہیں فرماتی اسی طرف علامہ جزری نے اپنے اُس قول میں ارشاد فرمایا کہ:

فی الافتاء بحلہ دفع الحرج عن المسلمین۔

اور اُسے علامہ حامد عمادی پھر منقح علامہ محمد شامی آفندی نے برقرار رکھا۔ اقول:

ولسنا نعنی بھذا ان عامة المسلمین اذا ابتلوا بحرام حل بل الامر ان عموم البلوی من موجبات التخفیف شرعا وما ضاق امر الا اتسع فاذا وقع ذلك فی مسئلة مختلف فیھا ترجح جانب الیسر ھونا للمسلمین عن العسر ولا یخفی علی خادم الفقه ان ھذا کما ھو جار فی باب الطھارة والنجاسة کذلك فی باب الاحة والحرمة ولذا تراہ من مسوغات الافتاء بقول غیر الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنه کما فی مسئلة المخابرة وغیرھا مع تنصیصھم بانه لا یعدل عن قوله